بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم۔ اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۹ شوال ۱۳۸۸ھ ۹ صلح ۱۳۴۸ ہش ۹ جنوری ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۷

مسعود احمد شہید خلیفۃ الاسلام ہیں کہ لوگ ہیں جو کہ اگر الفضل دار الہجرت ربوہ سے شائع ہوتا ہے

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کیلئے دعا کی بڑی ضرورت ہے

اس لئے دعا پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور اس سے کبھی مت تھکو

"اللہ تعالیٰ نے شروع قرآن ہی میں دعا سکھائی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا بڑی عظیم الشان اور ضروری چیز ہے۔ اس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اس میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کو جو ام الصفات ہیں بیان فرمایا ہے۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذرہ ذرہ کی ربوبیت کر رہا ہے۔ عالم اسے کہتے ہیں جس کی خبر مل سکے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز دنیا میں ایسی نہیں ہے جس کی ربوبیت نہ کرتا ہو۔ ارواح اجسام وغیرہ سب کی ربوبیت کر رہا ہے۔ وہی ہے جو ہر ایک چیز کے حسب حال اس کی پرورش کرتا ہے۔ جہاں جسم کی پرورش فرماتا ہے وہاں روح کی سیری اور تسلی کے لئے معارف اور حقائق وہی عطا فرماتا ہے

پھر فرمایا ہے کہ وہ رحمٰن ہے یعنی اعمال سے بھی پیشتر اس کی رحمتیں موجود ہیں۔ پیدا ہونے سے پہلے ہی زمین چاند، سورج، ہوا، پانی وغیرہ جس قدر اشیاء انسان کے لئے ضروری ہیں موجود ہوتی ہیں۔

اور پھر وہ اللہ رحیم ہے یعنی کسی کے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرتا بلکہ پاداش عمل دیتا ہے۔

پھر مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ہے اور وہی یوم الجزاء کا مالک ہے۔ اس قدر صفات اللہ کے بیان کے بعد دعا کی تحریک کی ہے۔

جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے اس کے بعد اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی ہدایت فرمائی۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو۔ اور کبھی مت تھکو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص ۲۶۶/۲۶۷)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۸ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔
- ربوہ ۱۸ صلح۔ حضور ایدہ اللہ نے کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ المائدہ کی آیت ۴۲ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ الخ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے اس امر پر روشنی ڈالی کہ الٰہی جماعتوں کو بیرونی ہی نہیں بلکہ بعض اندرونی دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کا بھی مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ دونوں کا حربہ ایک ہی ہوتا ہے اور وہ یہ کہ اطاعت کی روح کو کمزور کر دیا جائے۔ یہ لوگ اپنے ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ غلبہ دین حق کے لئے مقدر ہوتا ہے۔ اور وہ غالب آکر رہتا ہے۔ اس قسم کے فتنے ہوتے ہیں کو بیدار کرنے کے لئے آتے ہیں کمزور کرنے کے لئے نہیں۔
- ربوہ ۱۸ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ رات سے بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔
- ربوہ ۱۸ صلح۔ محترم جناب ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ اسی طرح آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ کو بھی پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ البتہ ہلکی سی حرارت ابھی چل رہی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

مجلس مشاورت

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال مجلس مشاورت ۲۸، ۲۹، ۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۸، ۲۹، ۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔ امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف سے حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع جلد از جلد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں بھجوائیں۔

جو احباب کوئی امر مجلس شوریٰ میں پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اسے حسب قاعدہ اپنی مقامی مجلس میں پیش کر کے مقامی مجلس کی رائے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں ۲۸ فروری ۱۹۶۹ء مطابق ۲۸ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش تک بھجوا دیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ صلح ۱۳۴۸ ہش

استغفار

استغفار پڑھتے رہنے کا کیا فائدہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"استغفار کے اصل معنی تو یہ ہیں کہ یہ خواہش کرنا کہ مجھ سے کوئی گناہ نہ ہو۔ یعنی میں معصوم رہوں اور دوسرے معنی جو اس سے نیچے درجہ پر ہیں کہ میرے گناہ کے بد نتائج جو مجھے ملنے ہیں میں ان سے محفوظ رہوں"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۸۵)

"غفلت غیر معلوم اسباب سے ہے۔ بعض وقت انسان نہیں جانتا اور ایک دفعہ ہی زنگ اور تیرگی اس کے قلب پر آجاتی ہے۔ اس لئے استغفار ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ زنگ اور تیرگی نہ آوے عیسائی لوگ اپنی بے وقوفی سے اعتراض کرتے ہیں کہ اس سے سابقہ گناہوں کا ثبوت ملتا ہے۔ اصل معنی اس کے یہ ہیں کہ گناہ صادر ہی نہ ہوں۔ ورنہ اگر استغفار سابقہ صادر شدہ گناہوں کی بخشش کے معنی رکھتا ہے۔ تو وہ بتلاویں کہ آئندہ گناہوں کے نہ صادر ہونے کے معنوں میں کونسا لفظ ہے۔ غفر اور کفر کے ایک ہی معنی ہیں۔ تمام انبیاء اس کے محتاج تھے۔ جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے۔ اصل معنی یہ ہیں کہ خدا نے اسے بچایا۔ معصوم کے معنی مستغفر کے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۵)

"اگر استغفار کے یہ معنی ہیں کہ گزشتہ گناہوں سے معافی ہو۔ تو پھر بتلائیں کہ آئندہ گناہوں سے محفوظ رہنے کے لئے کونسا لفظ ہے۔ گناہ سے حفاظت یعنی عصمت تو انسان کو استغفار سے ملتی ہے کہ انسان خدا تعالےٰ سے چاہے۔ کہ ان قویٰ کا ظہور اور بروز ہی نہ ہو۔ جو معاصی کی طرف کھینچتے ہیں۔ کیونکہ جیسے انسان کو اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ گزشتہ گناہ اس کے بخشے جائیں۔ اسی طرح اس بات کی ضرورت بھی ہے۔ کہ آئندہ اس کے قویٰ سے گناہ کا ظہور و بروز نہ ہو۔ یہ مسئلہ بھی قابل دعا کے ہے۔ ورنہ یہ کیا بات ہے۔ کہ جب گناہ میں مبتلا ہو تو اس وقت تو دعا کرے۔ اور آئندہ گناہوں سے محفوظ رہنے کی دعا نہ کرے۔ اگر انجیل میں یہ دعا نہیں ہے۔ تو پھر وہ کتاب ناقص ہے۔ انجیل میں لکھا ہے کہ مانگو تو دیا جائیگا پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے استغفار مانگا۔ آپ کو دیا گیا۔ مسیح نے نہ مانگا۔ ان کو نہ دیا گیا۔ غرضیکہ طبعی تقسیم قرآن مجید نے کی ہے۔ کہ گناہ سے حفاظت کے ہر ایک پہلو کو دیکھ کر استغفار کا لفظ رکھا ہے۔ کیونکہ انسان دونوں راہ کا محتاج ہے۔ کبھی گناہ کی معافی کا اور کبھی اس امر کا کہ وہ قویٰ ظہور و بروز نہ کریں۔ ورنہ یہ کب ممکن ہے کہ قویٰ خدا تعالےٰ کی حفاظت کے بغیر خود بخود بچے رہیں۔ وہ کتاب کامل ہے۔ عقل اور ضرورت خود دونوں قسم کی دعا کا تقاضہ کرتی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۲)

"وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ۔ یاد رکھو کہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے۔ جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مگدروں اور موگریوں کے اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے۔ اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالےٰ سے روکتے ہیں۔ پس استغفار کے یہی معنی ہیں۔ کہ زہریلے مواد جو حملہ کرکے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں ان پر غالب آوے اور خدا تعالےٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمی مادہ ہے جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا تو سمی قوت غالب آجاتی ہے۔ لیکن جب اپنے تئیں ذلیل و حقیر سمجھتا ہے۔ اور اپنے اندر اللہ تعالےٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے۔ اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔ یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔"

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔ اول۔ رسول کی اطاعت کرو۔ دوسرے ہر وقت خدا تعالےٰ سے مدد چاہو۔ ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو جب قوت مل گئی تو تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۴)

حضرت مصلح موعود رضؓ

بندِ پنجم

از محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور

خلق و عالم را صلائے عام داد — از خمِ ساقیٔ کوثر جام داد
در وجودش ایزدِ منّانِ ما — وعدۂ انعام را اتمام داد
آسمانی بود، گفت از آسماں — وز جہانِ قدسیاں پیغام داد
یورپ و افریقہ و امریکہ را — عالمے[1] عالم دعوتِ اسلام داد
جادہ ہائے سخت مشکل طے نمود — تازہ دم چوں آفتاب بامداد
ہر چہ گفت و انمودہ از عمل — آنچہ او آغاز کرد انجام داد

تاجِ رضوانِ خداوندی بسر
سوئے عقبےٰ کردہ از دنیا سفر

[1] عالم عالم۔ بہت ہی کثرت سے

قسط نمبر ۲

مشرقِ بعید کا تبلیغی جائزہ

(تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء)

کنفیوشیزم نے جاپان میں اخلاقی اقدار کا احساس پیدا کیا اس لئے یہ دونوں تصادم کی بجائے ایک دوسرے میں مدغم ہو گئے۔ بدھ ازم جو جاپان میں پہنچا وہ قدرے اس بدھ ازم سے مختلف تھا جو بھارت میں پایا جاتا تھا۔ اس میں دیوی۔ دیوتاؤں کی پرستش شروع ہو چکی تھی۔ شنٹو ازم میں پہلے ہی سے ۸۰ لاکھ دیوی دیوتا بھی اس میں شامل ہو گئے جس طرح پہلے بھی اس طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ دونوں کے دیوی دیوتاؤں میں اس طرح رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی کہ شنٹو ازم کے تمام دیوی دیوتا بدھ ازم کے دیوی دیوتاؤں کے نمائندہ بن گئے۔ چھٹی صدی میں جب بدھ ازم جاپان میں داخل ہوا اس وقت اس علاقہ کے تمام جزائر (جو ۴۲۰۰ کے لگ بھگ تھے) کی کل آبادی آج کے نیویارک سے بھی کم تھی لیکن پھر یہ لوگ جلدی جلدی بڑھنے لگے اور اب جاپان میں ساڑھے آٹھ کروڑ کے قریب لوگ بستے ہیں۔ یہ سب کے سب کنفیوشیزم۔ بدھ ازم اور شنٹو ازم سے متاثر یا اُن کے پیروکار ہیں جس کے نتیجہ میں ان میں تین خصوصیات پیدا ہو گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ سب لوگ مناظرِ قدرت کے بہت دلدادہ ہیں۔ دوسرے یہ کہ انہیں فنون سے محبت ہے اور تیسرے یہ کہ تحصیلِ علم کے بہت ہی شائق ہیں۔

اگر تینوں خصوصیات میں سے کسی ایک بڑی خصوصیت کا انتخاب کرنا ہو تو بلا خوفِ تردید کہا جا سکتا ہے کہ انہیں تحصیلِ علم کا سب سے زیادہ شوق ہے اور تحصیلِ علم کا شوق انہیں کنفیوشیزم سے ملا ہے۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ جاپانی لوگ ہر وقت اور ہر موقع فرصت پر پڑھنے پڑھانے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ بس سٹینڈ ہوں یا ریلوے پلیٹ فارم آپ کو نظر آئے گا کہ سواری کا انتظار کرنے والے کچھ نہ کچھ مطالعہ کر رہے ہوں گے۔

کنفیوشس کے متعلق اس بات کا ذکر یہاں خالی از دلچسپی نہ ہو گا کہ اُن کا اصل نام چیو کونگ (Chiu Kung) تھا۔ لیکن جب اُن کے علم و فضل کی دھاک بیٹھ گئی اور لوگ ان کی شاگردی کو باعثِ فخر سمجھنے لگے تو وہ Kung Fu-Tze کے نام سے مشہور ہو گئے۔ اس نام کے معنی ہیں فلاسفر کنگ اور اس کا بدلا ہوا تلفظ کنفیوشس ہے۔

موازنہ مذاہب کا مطالعہ کرنے والوں کا خیال ہے کہ ہر جاپانی کو شنٹو ازم سے محبت ہے کیونکہ یہ ان کا سب سے پرانا اور مقامی مذہب ہے اس لئے سب سے زیادہ پیرو شنٹو ازم کے ہیں اور سب سے زیادہ اثر کنفیوشیزم کا ہے۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ آج سے کچھ عرصہ پہلے تک شنٹو ازم کے منتری تجہیز و تکفین میں حصہ نہ لیتے تھے۔ جونہی کوئی شخص مرتا تھا اُسے بدھ مت کے پیروؤں کے حوالے کر دیا جاتا تھا لیکن اب حالات بدل چکے ہیں اور شنٹو ازم کے پیروکاروں کی تجہیز و تکفین میں ان کے اپنے لوگ بھی حصہ لینے لگے ہیں۔ جہاں تک شادی بیاہ کا تعلق ہے نہ شنٹو ازم میں اس کے لئے کوئی مذہبی رسوم تھیں اور نہ بدھ مت میں لیکن اب شنٹو کے مندروں میں شادی کرانا فیشن میں داخل ہو چکا ہے یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو حالی ہی میں وقوع پذیر ہوئی ہے اور زیادہ تر حب الوطنی کے جذبات اس کا باعث ہیں۔

پروفیسر آرنلڈ ٹائن بی اپنی کتاب From West to East میں لکھتے ہیں:۔

"آج سے ایک سو سال قبل جب جاپانی رہنماؤں نے فیصلہ کیا کہ باقی دُنیا سے الگ تھلگ رہنے کی پالیسی کو خیرباد کہہ دینا چاہیئے اور مغربی تہذیب کے تمام پہلوؤں کو بغیر کسی تخصیص کے اپنا لینے میں ہی فائدہ ہے تو اس وقت بھی جاپانی اپنی روائتی روحانی اقدار کو ترک نہ کر سکے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوا کہ وہ اپنے مشرکانہ مذہب یعنی شنٹو ازم اور بدھ ازم اور کنفیوشیزم کو کیا کرے۔ چنانچہ اس سوال کو حل کرنے کے لئے انہوں نے شنٹو ازم کی مذہبی رسوم اور کنفیوشیزم کی اخلاقی تعلیم کو ایک دوسرے میں ضم کر کے ایک نیا ضابطۂ حیات تیار کر لیا۔ اس ضابطۂ حیات میں بھی مرکزی نقطہ شہنشاہ کی پرستش تھی۔ پرانے زمانہ کی کہانیوں کو جن میں یہ بتایا جاتا تھا کہ جاپان دیوتاؤں کا ملک ہے اور یہ کہ اس پر کبھی کوئی قوم حملہ آور نہیں ہو سکتی اور کبھی نہ کبھی وہ دن ضرور آئے گا کہ جاپان باقی ساری دنیا پر حکومت کرے گا۔ ان تمام باتوں کو حکومتی عقیدہ کی حیثیت دے دی گئی۔ ۱۹۳۰ سے ۱۹۴۰ تک کے زمانہ میں جاپانی فوجیوں کو یہ عقیدہ بڑا پسند تھا۔ اور پرل ہاربر پر حملہ کے ایک دو سال بعد تک پرانے زمانہ کی تمام کہانیاں درست ثابت ہوتی دکھائی دے رہی تھیں۔ لیکن اس فوجی فتح کا انتہائی شکست میں تبدیل ہو جانا جاپانیوں کے لئے ایک ایسا دھکا ثابت ہوا کہ جو موجودہ زمانہ میں کسی اور قوم کو نہیں لگا۔ حقائق نے پُرانی کہانیوں کی تردید کر دی جاپان کی طاقت نے اپنے سے ایک بڑی طاقت سے ٹکر لے لی تھی اور اس کے نتیجہ میں جاپان اپنی طاقت کھو بیٹھا تھا۔ شہنشاہ نے بذاتِ خود اپنی رعایا میں اعلان کر دیا کہ اُسے خدائی سے کوئی تعلق نہیں یعنی وہ دیوتا نہ تھا۔ چند ہی روز میں ذہنی رجحانات کی دنیا ہوا ہو کر اُڑ گئی۔ اس کا بدل کیا تھا؟ یا کیا ہو گا؟ یہ ہے وہ روحانی مشکل جو آج جاپانیوں کو درپیش ہے۔"

شہنشاہ کے اس اعلان نے کہ وہ خدا یا خدائی کا مظہر نہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک زبردست پیشگوئی کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح ظاہر کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۶۹)

یہ عجیب بات ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس عظیم الشان پیشگوئی کے وقت سے لے کر ۱۹۴۵ء تک صرف جاپان ہی جزائر کا ایک ایسا مجموعہ تھا جس کا سربراہ خدا مانا جاتا تھا۔ گویا دنیا میں صرف اور صرف جاپان ہی کا شہنشاہ مصنوعی خدا تھا اور خود اس مصنوعی خدا نے مصیبت کے وقت میں نہ صرف یہ اعلان کر دیا کہ وہ بیکس اور بے بس تھا اور کسی کی مدد نہ کر سکتا تھا بلکہ یہ بھی اعلان کر دیا کہ اب اسے کوئی شخص خدا نہ مانے۔

جاپان میں مذہبی رُجحانات

جاپانیوں کے متعلق یہ خیال کہ ان کی اکثریت بیک وقت بدھ ازم، کنفیوشیزم اور شنٹو ازم کو اپناتی ہے کم از کم اس بات کو تو ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنی روحانی اور جسمانی زندگی کی بہتری کے لئے جو کچھ جہاں سے ملے لینے کے لئے تیار ہیں۔ اُن کے فرقوں کی بہتات سے بھی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ روحانی تشنگی محسوس کرتے ہیں اور ہمیشہ اس تلاش میں رہتے ہیں کہ یہ تشنگی کیسے اور کہاں سے بجھے گی؟ جاپان میں ایک فرقہ جس کا نام ٹینری (Tenri) ہے کے معتقدات میں توحید کی کچھ جھلک نظر آتی ہے۔ اس فرقہ کے نام کے معنی ہیں "آسمان کا مذہب" ٹائن بی کا کہنا ہے کہ چونکہ یہ عقیدہ عیسائیت کے عقیدہ الوہیت سے مشابہت رکھتا ہے اس لئے یہ فرقہ عیسائیت سے متاثر معلوم دیتا ہے۔ لیکن یہ بات حقیقت سے کوسوں دُور ہے کیونکہ عیسائیت تو تین خداؤں کی تعلیم دیتی ہے۔ خدا کی وحدانیت کی تعلیم تو اسلام کا خاصہ ہے اس لئے اگر کچھ کیا

جاسکتا ہے تو یہ کہ ٹینری فرقہ کا یہ عقیدہ کسی حد تک اسلامی عقیدے سے مشابہ ہے اور عیسائیت سے اُسے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔

عیسائیت کی کوششیں

بدھ ازم اور کنفیوشیزم تو چھٹی صدی عیسوی میں جاپان پہنچ گئے تھے لیکن عیسائیت سولہویں صدی میں جاپان پہنچی۔ اور ایک سو سال سے کم عرصہ وہاں رہ کر ملک بدر کر دی گئی اور پھر اس کے بعد انیسویں صدی میں دوبارہ عیسائیت کو جاپان میں جانے کا موقع ملا۔ عیسائیوں کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق پہلی دفعہ جب عیسائیت کی جاپان میں تبلیغ ہوئی تو تقریباً ایک سو سال کے عرصہ میں دو لاکھ کے قریب لوگ اس سے وابستہ ہوئے۔ کئی وجوہات کی بناء پر یہ اندازہ درست ثابت نہیں ہوتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی پادریوں نے تبلیغ سے زیادہ سیاسی ریشہ دوانیوں میں حصہ لیا اور ملکی معاملات میں اس طرح دخل اندازی شروع کی اس کے نتیجہ میں ہڈے یوشی (Hideyoshi) نے پادریوں پر بعض کڑی پابندیاں لگا دیں۔ چنانچہ ان پابندیوں سے مجبور ہو کر پادریوں کو ملک چھوڑنا پڑا۔ ۱۶۳۷ء کی ملکی بغاوت کے بعد پادریوں کے داخلے اور ان کی حرکات پر مزید پابندیاں لگا دی گئیں اور اس طرح عیسائیت کی تبلیغ کا خاتمہ ہوا۔ انیسویں صدی میں ایک امریکن مندوب Commodore Perry نے جاپان کی حکومت سے بعض تجارتی مراعات کی درخواست کی جن پر غور و فکر کرنے کے بعد حکومت نے یہ مراعات دینا منظور کر لیا۔ امریکہ کے ساتھ روس۔ انگلستان فرانس اور ہالینڈ کو بھی تجارتی مراعات مل گئیں تاجروں نے ان مراعات سے جو فائدہ اُٹھانا تھا وہ اُٹھایا ہی لیکن پادریوں نے اس موقع کو غنیمت جانا اور بلا تاخیر اپنے مشن کھولنے شروع کر دئے سب سے پہلے پراٹسٹنٹ فرقہ نے ۱۸۵۹ء میں اپنا مشن جاری کیا۔ اس کے چند سال بعد جب جاگیرداری کا نظام ڈھیلا پڑنا شروع ہوا تو مختلف ملکی اصلاحات کے ساتھ ساتھ یہ تبدیلی بھی ہوئی کہ عیسائیت کی تبلیغ کی عام اجازت ہو گئی اور ۱۸۷۳ء میں عیسائی مشنوں کو سکول جاری کرنے اور لٹریچر چھاپنے کی بھی اجازت مل گئی۔ یہ اجازت ملتے ہی نیا عہد نامہ اور پرانا عہد نامہ ترجمہ کر کے چھاپنے کے انتظامات شروع کر دئے گئے۔ چنانچہ ۱۸۷۹ء میں نیا عہد نامہ اور ۱۸۸۶ء میں پرانا عہد نامہ چھپ کر تیار ہو گیا۔ ۱۸۸۵ء سے ۱۸۸۹ء تک یورپ کی تقلید کا زور رہا اور زندگی کے مختلف شعبوں میں متعدد تبدیلیاں ہوئیں۔ انہی ایام میں عیسائیت کی تبلیغ بھی پہلے سے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوئی۔ اگرچہ اس وقت تک تبلیغ کی اجازت تو تھی لیکن اس سلسلہ میں ملکی قانون کی کوئی ایسی شق نہ تھی جس کے تحت اس اجازت کی حفاظت کی جا سکے۔ ۱۸۸۹ء میں ملکی قانون میں مذہبی آزادی کی شق کو داخل کر لیا گیا۔ جو اعداد و شمار میسر آسکے ہیں اُن کی رُو سے جاپان میں تقریباً ۱۵۲۱ گرجے ہیں اور تین لاکھ اٹھارہ ہزار عیسائی۔ یہ اعداد و شمار خود عیسائیوں کے شائع کردہ ہیں مگر درست معلوم نہیں دیتے۔ بہرحال اعداد و شمار چاہے کچھ بھی ظاہر کئے جائیں یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ جاپان میں عیسائیت کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔

روحانی تشنگی

وطن پرستی کے جذبہ کے تحت جاپانی یقیناً کسی ایسے مذہب کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتے جو انہیں کسی بڑی بیرونی طاقت کا زیرنگیں بنا دے اور نہ ہی وہ کسی ایسے مذہب کو مان سکتے ہیں جو زندگی کے مختلف شعبوں کے مسائل حل کرنے سے قاصر ہو۔ پروفیسر ٹائن بی عیسائیت کی اشاعت کے متعلق لکھتے ہیں کہ:۔

"اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ جاپانی لوگ کوئی بڑی تعداد میں عیسائیت قبول کریں گے۔"

نیز وہ لکھتے ہیں کہ:۔

"جاپان میں موجودہ مذہبی خلاء ممکن ہے کافی دیر تک جاری رہے لیکن جاپانیوں نے روحانی زندگی کی خوراک کی تلاش شروع کر رکھی ہے۔"

تلاش واقعی جاری ہے روحانی تشنگی پہلے سے بہت بڑھ چکی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ وقت آن پہنچا ہے کہ وہ منزل سے جلد ہمکنار ہو جائیں۔ اور یہ ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی توحید کو اس ملک میں قائم کریں۔ یہ عجیب بات ہے کہ اسلام عرب سے چل کر چین تک تو پہنچا لیکن اس کے پہلو میں بسنے والوں یعنی جاپانیوں تک اسلامی تعلیم اب تک نہ پہنچ سکی۔ اور جہاں تک تاریخ سے معلوم ہوتا ہے ابتداء سے لے کر اب تک شرک کی تعلیم جاری رہی۔ یہ اس لئے ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدا کردہ جماعت کے ذریعہ اس ملک میں بھی توحیدِ خالص کی تبلیغ ہو۔

جاپان میں تبلیغ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کے چند ارشادات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاپان میں تبلیغِ اسلام کے متعلق ۱۹۰۵ء میں بعض اصولی ہدایات فرمائی ہیں اب جبکہ جاپان میں باقاعدہ مشن کھولنے کا فیصلہ ہو چکا ہے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جماعت ان ہدایات کی روشنی میں عملی قدم اٹھانے کے لئے تیار رہے۔ حضورؑ نے فرمایا کہ

"جاپان میں اشاعتِ اسلام کے لئے ایک ایسی جامع کتاب تیار کی جائے جس میں اسلام کی حقیقت پورے طور پر درج کی جائے اور یہ کتاب ایسی ہو کہ اس میں اسلام کی مکمل تصویر ہو۔ پھر اس کتاب میں تمام اصول و فروع اور اخلاقی حالت کا بھی ذکر ہونا چاہیئے۔ یہ مستند کتاب ہو جسے پڑھ کر وہ لوگ دوسری کتاب کے محتاج نہ رہیں۔

(۲) کتاب کے ترجمہ کے لئے فصیح و بلیغ جاپانی کی خدمات حاصل کی جائیں۔

(۳) اس مشن کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے حضور علیہ السلام نے رہنمائی بھی فرمائی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"ہاں اشاعتِ اسلام کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے اور اس پر اگر وہ روپیہ جو بیٹکوں کے سُود سے آتا ہے خرچ کیا جائے تو جائز ہے۔ کیونکہ وہ خالص خدا کے لئے ہے۔ خدا تعالےٰ کے لئے وہ حرام نہیں ہے۔ جیسے میں نے ابھی کہا ہے کہ کسی جگہ کا سکہ و بارود ہو وہ جہاد میں خرچ کرنا جائز ہے۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ بلا تکلف سمجھ میں آجاتی ہیں کیونکہ بالکل صاف [illegible] تعالےٰ نے سؤر کو حرام کیا ہے لیکن بایں فرماتا ہے جب اضطراری حالت میں محض اپنی جان بچانے کی خاطر سؤر کا کھانا جائز ہے۔ تو کیا ایسی حالت میں کہ اسلام کی حالت بہت ضعیف ہو گئی ہے اور اس کی جان پر آن بنی ہے اس کی جان بچانے کے لئے محض اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے سُود کا روپیہ خرچ نہیں ہو سکتا؟ میرے نزدیک یقیناً ہو سکتا ہے اور خرچ کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴)

۱۹۰۵ء میں ایک دوست نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں جاپان میں تبلیغِ اسلام کے متعلق ذکر کیا جس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اگر خدا تعالےٰ چاہے گا تو اس ملک میں طالبِ اسلام پیدا کر دے گا جو خود ہماری طرف توجہ کرے گا۔ اب آخری زمانہ ہے ہم فیصلہ سُننے کے انتظار میں ہیں۔ ہاں سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ میں اپنی جماعت کے سب لوگوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ دن بہت نازک ہیں۔ خدا سے ہراساں و ترساں رہو۔ ایسا نہ ہو کہ سب کیا ہوا برباد ہو جائے اگر تم دوسرے لوگوں کی طرح بنو گے تو خدا تم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ کرے گا۔ اور اگر تم خود اپنے اندر نمایاں فرق پیدا نہ کرو گے تو پھر خدا بھی تمہارے لئے کچھ فرق نہ رکھے گا۔ عمدہ انسان وہ ہے جو خدا کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایسا انسان اگر ایک بھی ہو تو اس کی خاطر ضرورت پڑنے پر خدا ساری دُنیا کو بھی غرق کر دیتا ہے۔ لیکن اگر ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ تو ایسا انسان منافق ہے۔ اور منافق کافر سے بدتر ہے۔ سب سے پہلے دلوں کی تطہیر کرو۔ مجھے سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے۔ ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں اور نہ کسی اور قوت سے۔ ہمارا ہتھیار صرف دعا ہے اور دلوں کی پاکیزگی۔ اگر ہم اپنے آپ کو درست نہ کریں گے تو ہم سب سے پہلے ہلاک ہوں گے۔"

(اخبار البدر ۲۹ جون ۱۹۰۵ء)

(باقی)

قربِ الٰہی کے حصول کا واحد ذریعہ نماز ہے

(مکرم ملک محمد اعظم صاحب دارالعلوم ربوہ)

ہمارے پروردگار نے ہمیں حکم دیا ہے کہ میری رضاء کے لئے نماز پڑھو یہ کوئی بے حکمت ارشاد نہیں۔ خدا تعالیٰ کا کوئی حکم اور فعل بے حکمت نہیں ہوتا۔ نماز ذریعہ ہے اپنے مطالب کے حصول کا۔ نماز ذریعہ ہے علم و عمل میں ترقی کرنے کا۔ نماز ذریعہ ہے روحانیت میں ترقی کا۔ نماز ذریعہ ہے یکجہتی و یکسوئی پیدا کرنے کا۔ نماز ذریعہ ہے اخوت و مودت قائم رکھنے کا نماز ذریعہ ہے تمام اخلاقی اقدار کے قیام کا۔ نماز ذریعہ ہے سکونِ قلب کا نماز وہ ہتھیار ہے جس سے شجرۂ خبیثہ کے ہر تنا کو کاٹ کر نابود کر دیا جاتا ہے القصہ نماز شجرۂ طیبہ کی آبیاری و بہبودی کا نام ہے۔ انسان لاکھ نیکیاں کرے۔ ہمدردی کرے [illegible] ظلم سے بھی احتراز کرے خندہ پیشانی سے پیش آئے غرض تمام اخلاقِ فاضلہ سے متصف ہو لیکن اگر تارکِ نماز ہے تو ہم دسے کہیں گے کہ یہ اخلاق تو غیر مسلم میں بھی ہیں اور وہ حدیث اسے یاد دلائیں گے۔ جس میں ہادیٔ اعظم نے فرمایا ہے کہ مومن اور کافر میں نماز امتیاز ہے معراج مومنین نماز ہے۔ اگر معراج حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو نماز باجماعت کے پابند بن جاؤ۔ ریا کے لئے نہیں۔ نیک کہلوانے کے لئے نہیں بلکہ محض رضائے خویش کو ترک کر کے رضائے رب العزت کے حصول کی خاطر نفسِ امارہ کو کچلنے کی خاطر۔ نفسِ مطمئنہ کی منزل پر پہنچنے کی خاطر۔ کیونکہ مومن کی اصل منزل مقام محمود ہے۔ اور مقامِ محمود حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ نفسِ مطمئنہ حاصل نہ ہو۔ اور نفسِ مطمئنہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک انسان نماز باجماعت کی حقیقت کو سمجھ کر اس پر التزام اختیار نہ کرے نماز میں خشوع کی حالت میں ایک متقی انسان جو محض اللہ تعالیٰ کے حکم کی خاطر نماز ادا کرتا ہے۔ خاص روحانی سرور اٹھاتا ہے۔

پس ہر مسلمان کا پہلا فرض ہے کہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔ حضرت مصلح موعود سورہ نمل کی آیت "اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ۔ (نمل آیت ۴) کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اس جگہ مومنوں کی پہلی صفت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وہ نمازوں کو قائم کرتے ہیں۔ یعنی خود بھی باجماعت نماز ادا کرتے ہیں جس کی طرف یُقِیْمُوْنَ کا لفظ اشارہ کرتا ہے اور دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں گویا بحیثیت جماعت وہ نمازوں کی ادائیگی کا ہمیشہ التزام رکھتے ہیں اگر یہاں صرف انفرادی نمازوں کا ذکر ہوتا تو یُصَلُّوْنَ کہنا کافی تھا مگر اللہ تعالیٰ نے یُصَلُّوْنَ کا لفظ استعمال نہیں فرمایا بلکہ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں اسی طرح قرآن کریم کے اور مقامات میں بھی اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ یا اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ کے الفاظ ہی استعمال ہوئے ہیں اور اقامت ہمیشہ باجماعت نماز میں ہی ہوتی ہے۔ پس مومنوں کی ایک بڑی علامت اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں اور نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں"

"تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم ص۱۸"

حضور اسی تسلسل میں لکھتے ہیں

"غرض اقامتِ صلوٰۃ ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا دوسروں کو پڑھوانا اور اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ نماز پڑھنا شامل ہے احادیث میں آتا ہے کہ نماز خدا اور بندے کے درمیان ملاقات کا ایک ذریعہ ہوتی ہے۔ (ص۱۹)"

منشی محمد حمید الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکرِ خیر

مکرم ماسٹر عطا محمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ

منشی محمد حمید الدین صاحب خاکسار کے بڑے بھائی مکرم بابو فضل الدین صاحب مرحوم کے فرزند اکبر تھے۔ غالباً ۱۹۰۲ء یا ۱۹۰۳ء میں ان کی پیدائش ہوئی۔ باپ بیٹا دونو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم میٹرک تھی۔ جس کے بعد آپ صدر انجمن احمدیہ میں اول بطور مدرس اور بعد میں بطور کلرک کام کرتے رہے کچھ عرصہ کے لئے آپ کو ریاست بہاولپور میں بطور ضلعدار نہر بھی کام کرنا پڑا۔ مگر اس ملازمت سے جلد ہی فارغ ہو کر دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں بطور کلرک کام کرنے لگے۔ اس اثنا میں انہیں تعلیم الاسلام کالج میں بطور ہیڈ کلرک کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اس مختصر سے عرصہ میں انہوں نے اس ذمہ داری کو بہت محنت اور خلوص سے ادا کیا۔ چنانچہ اس سرٹیفکیٹ میں جو کالج سے فراغت کے وقت انہیں دیا گیا۔ ان کے کام کی بہت تعریف کی گئی۔

تعلیم الاسلام کالج میں تقرری سے پہلے آپ منشی فاضل ایف اے اور بی اے انگریزی کر چکے تھے کالج سے فراغت کے بعد مرحوم نے علیگڑھ سے بی ٹی کا امتحان پاس کیا۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بطور ٹیچر کام کرنے لگے۔ آپ ایم اے انگلش کی تیاری کر رہے تھے۔ کہ تقسیم ملک کا حادثہ پیش آگیا قادیان سے ہجرت کر کے تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ آگیا اور اس ملازمت کے سلسلہ میں آپ نے بھی چنیوٹ میں ہی قیام کیا۔

مرحوم کی دماغی اور ذہنی ساخت اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح کی بنائی تھی کہ وہ جہاں ہوتے۔ اپنے ماحول میں اپنے آپ کو ڈھال لیتے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی شخص خواہ کتنا ہی باریک بین اور نکتہ چین کیوں نہ ہو آپ کے متعلق کبھی قسم کی شکایت لب پر نہ لا سکتا تھا۔ چنیوٹ آ کر سکول میں اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی کے علاوہ آپ سکول کی عمارت کو درست کرنے کے لئے اپنے ہاتھ سے گارا بناتے اینٹیں لگاتے اور معمار اور مزدور دونو کا کام خود ہی سرانجام دیتے رہے۔ ہائی سکول میں دائفل کی ٹریننگ کا آغاز ہوا۔ تو مرحوم نے بخوشی خاطر اس میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ مگر افسوس کہ اس ٹریننگ کے دوران ہمارے دائفل کے اچانک چل جانے سے گولی مرحوم کی آنکھ پر لگی اور دماغ کو چیرتی ہوئی پار نکل گئی اور مرحوم کی ساری امنگوں کو ختم کر کے آن کی آن میں انہیں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے ذہن رسا عطا کیا تھا۔ سکول میں صرف میٹرک تک تعلیم پائی۔ مگر اپنی ذہانت کی بدولت منشی فاضل پاس کیا۔ پھر ایف اے اور پھر بی اے کیا۔ اور علی گڑھ کالج سے بی۔ ٹی کر کے بھی ہمت نہ ہاری۔ مرحوم کا ارادہ مزید تعلیمی ترقی کا تھا۔ جسے موت نے پورا نہ ہونے دیا۔

مرحوم میں ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ رشتہ داروں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ اپنے چچا ماسٹر غلام رسول صاحب کے بڑے لڑکے کو میٹرک میں فیل ہونے پر ہوشیارپور سے قادیان بلا کر اپنے گھر رکھا۔ میٹرک کی تیاری کرائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے امتحان پاس کرنے کے بعد واپس بھیجا۔ اسی طرح اپنی پھوپھی کے لڑکے کو اپنے گھر رکھ کر اسکی تعلیم جاری رکھی۔ اور اسکی امداد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مراتب عطا فرمائے اور ان کی اولاد اور دیگر پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

"پھر حضور سورۂ عنکبوت کی ایک آیت کی تشریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"پس نماز باجماعت کی عادت ڈالو اور اخلاق اور عادات کی درستی اور اصلاح کے لئے میرے نزدیک زیادہ تر نماز باجماعت ہی ہے۔ مجھے اپنی زندگی میں اتنے لوگوں سے ملنے اور مختلف حالات کی جانچ پڑتال کا موقعہ ملا ہے اور اس تو ہی خدا تعالیٰ نے میری طبیعت کو ایسا حساس بنایا ہے کہ سو سال کی عمر پانیوالے بھی اپنی عمر کے تجربوں کے بعد دنیا کی اونچ نیچ اور اچھے برے کو اتنا محسوس نہیں کر سکتے جتنا میں محسوس کرتا ہوں اور میں نے اپنے تجربہ میں نماز باجماعت سے بڑھکر اور کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی مؤثر نہیں دیکھی۔ سب سے بڑھکر نیکی کا اثر کرنیوالی نماز باجماعت ہی ہے۔۔۔۔ بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے۔ مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم ص۲۲۳)"

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ ادا کیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور اس کامیابی کو دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر اپنے خاص انعامات سے نوازے۔ آمین

۶۱۔ مکرم منیر احمد صاحب چوہدری دار الصدر شرقی ربوہ .. — ۵
۶۲۔ " فضل احمد صاحب ابن ٹھیکیدار محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ .. — ۱۰۰
۶۳۔ " شمس الحق صاحب ابن شیخ عبد الحق صاحب لائلپور .. — ۵
۶۴۔ " مشہود الحق صاحب ابن مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب لوہ ۶۳ — ۵
۶۵۔ " عبد السمیع صاحب قاضی حمد ضلع نواب شاہ سندھ — ۱۵
۶۶۔ " عبد الرفیق صاحب " " " .. — ۱۵
۶۷۔ " سید حکیم محمود صاحب ابن سید میجر محمود احمد صاحب پیر الٰہی بخش کالونی کراچی .. — ۵
۶۸۔ " سید اقبال محمود صاحب ابن " " " .. — ۲۵
۶۹۔ محترمہ سیدہ درثمین صاحبہ بنت " " " .. — ۵
۷۰۔ بچگان مکرم خلیل احمد صاحب دام گلی لاہور .. — ۱۰

دیگر طلباء اور طالبات بھی اپنی کامیابی پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے والدین جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں آجکل بہت کمزور ہیں۔ میری والدہ صاحبہ آجکل بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔

(خاکسار والدہ زرتشت منیر احمد خان)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ فتح / دسمبر کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ فتح / دسمبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدین سے درخواست ہے کہ اس ماہ کا چندہ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

چندہ کی رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میرے والد محمد سلیم صاحب صدیقی مرحوم (صدر قانونگو گوجرانوالہ) کی وفات پر عزیزوں رشتہ داروں اور دیگر احباب جماعت احباب کے بہت سے ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ میں فرداً فرداً تمام احباب کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ اسلئے بذریعہ الفضل تمام احباب کا جنہوں نے ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں۔ شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں۔ ہم بھائی بہنوں اور ہماری والدہ کے لئے احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمادے اور جو یہ خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اسے اپنی بے شمار فضلوں سے پُر کر دے۔ میری والدہ ایک عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ اُن کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمادیں۔

(خاکسار: نعیم احمد صدیقی کھاریاں چھاؤنی)

اصلاح وارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں۔ محصول ڈاک علاوہ قیمت کے ہوگا۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

۱۔	اسلام اور اصول کی فلاسفی		۱ — ۵۰
۲۔	کشتی نوح		۰ — ۷۵
۳۔	تبلیغ ہدایت		۲ — ۲۵
۴۔	چالیس جواہر پارے	اعلیٰ کاغذ	۱ — ۵۰
۵۔	" "	ادنےٰ کاغذ	۱ — ۰۰
۶۔	الحجۃ البالغہ مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ		۰ — ۶۲
۷۔	چار تقریریں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ		۲ — ۰۰
۸۔	قرآنی انوار	آرٹ پیپر	۱ — ۲۵
۹۔	" "	سفید کاغذ	۰ — ۸۸
	خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز		
۱۰۔	تین اہم امور " " "		۰ — ۲۵
۱۱۔	تعمیر بیت اللہ کے تیس عظیم الشان مقاصد " " "		۲ — ۰۰
۱۲۔	مقام خاتم النبیین		۱ — ۲۵
۱۳۔	شان مسیح موعود		۰ — ۵۰
۱۴۔	حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ		۰ — ۵۰
۱۵۔	پارہ اوّل (مترجم) اعلیٰ کاغذ		۰ — ۵۰
۱۶۔	مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۶۱ھ		۱ — ۵۰
۱۷۔	" " " ۶۲ھ		۲ —
۱۸۔	احمدیہ تحریک پر تبصرہ		۱ — ۵۰
۱۹۔	نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف		۰ — ۵۰
۲۰۔	امام مہدی کا ظہور۔ مصنفہ مکرمی مولوی اسد اللہ صاحب کاشمیری		۲ — ۰۰
۲۱۔	مسیح موعود اور جماعت احمدیہ انصاف پسند اصحاب کی نظر میں مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد		۱ — ۵۰

"وقف جدید" کے ماتحت غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کا پروگرام

قبل ازیں اس ضمن میں واضح طور پر اعلان کیا جا چکا ہے کہ مجلس مشاورت ۱۳۳۸ھش کے فیصلہ جات کے مطابق غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کے پروگرام کو موجودہ دور میں انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ تمام جماعتوں کو علیحدہ علیحدہ ان کے ذمہ عائد شدہ رقوم کی تفصیل سے اطلاع دی جا چکی ہے۔ مگر ابھی تک بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے اس پروگرام کے ماتحت اپنی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کیا۔ پس اس اعلان کے ذریعے ایسی جماعتوں کو ان کے اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اس ضمن میں اپنے حصے کی رقم مرکز میں داخل خزانہ کرائیں اور وقف جدید کے دفتر کو براہ راست اس کی اطلاع دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ متعلقین کو اس غرض کے لئے ٹریننگ دی جائے۔

ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

خلا میں روس کے بے مثال تجربے

ماسکو ۱۷ جنوری۔ روس نے کل خلا میں دو خلائی جہازوں کو چھوڑ کر اور ایک جہاز کے خلا بازوں کو دوسرے خلائی جہاز میں بھیج کر دو بے مثال تجربے کئے ہیں۔ جن سے چاند پر انسان کو اتارنے میں بے حد مدد ملے گی۔ اس طرح روس خلا میں ایک ایسا پلیٹ فارم قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ جہاں سے چاند اور دوسرے سیاروں پر انسان کو اتارنا ممکن ہو سکے گا۔

روسی خلابازوں نے کل خلائی تاریخ کا پہلا بے مثال تجربہ اس وقت کیا۔ جب روس کے خلائی جہاز سوئیز ۴ کو سوئیز ۵ سے جوڑ دیا گیا۔ سوئیز ۴ کو منگل اور سوئیز ۵ بدھ کو فضا میں چھوڑا گیا تھا۔ سوئیز ۴ میں ایک اور سوئیز ۵ میں تین خلاباز بھیجے گئے تھے۔ تاس نے اطلاع دی ہے کہ دونوں خلائی جہاز ملنے سے قبل ایک خودکار نظام کے ذریعے ایک دوسرے سے صرف ۱۰۰ گز کے فاصلے پر آ گئے تھے۔ اس کے بعد دونوں خلائی جہازوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیا گیا۔ جس وقت یہ بے مثال تجربہ کیا گیا اس وقت سوئیز ۴ زمین کے گرد ایک سو بیس سولہ ۱۸۰ میل چکر لگا رہا تھا۔ دونوں خلائی جہازوں کو جوڑنے کی کارروائی ۴۵ منٹ تک جاری رہی اور روس کے لاکھوں شہریوں نے یہ تمام کارروائی ٹیلی ویژن پر دیکھی۔ انہوں نے خلابازوں کو خوشی سے چلاتے اور یہ کہتے بھی سنا کہ دونوں خلائی جہازوں کا نظام ٹھیک کام کر رہا ہے۔

تاس نے بتایا ہے کہ دونوں خلائی جہازوں کو ملانے کا کام مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق دو بجے کر ۲۰ منٹ پر بعد دوپہر مکمل کیا گیا۔ ریڈیو ماسکو نے اپنے معمول کے پروگرام روک کر اس امر کا اعلان کیا۔ جسے ساری دنیا میں حیران اور تعجب کے ساتھ سنا گیا۔ ریڈیو نے بتایا کہ دونوں خلائی جہازوں کو ایک ساتھ جوڑنے کا کارنامہ سوئیز ۴ کے ۴۰ سالہ کمانڈر ولادی میر شتالوف نے انجام دیا۔

دونوں جہازوں کو جوڑنے کے بعد روسی خلابازوں نے دوسرا تجربہ کیا جس کی خلائی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ وہ اس طرح کہ سوئیز ۵ کے دو خلاباز یاد گنی خرونوف اور الیکسی یلیسیف اپنے جہاز سے نکلے اور خلا میں تیرتے ہوئے سوئیز ۴ میں داخل ہو گئے۔ جب خلاباز خرونوف دوسرے جہاز میں داخل ہوئے اس وقت دونوں خلائی جہاز جنوبی امریکہ پر اور جب خلاباز یلیسیف دوسرے جہاز میں گئے اس وقت وہ روس پر سے گزر رہے تھے۔ اس طرح خلاباز یورس دلانوف سوئیز ۵ میں تنہا رہ گئے۔

پاکستان کو صدر جانسن کا خراج تحسین

واشنگٹن ۱۷ جنوری۔ صدر جانسن نے پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملک کے عوام نے معاشی طور پر خود کفیل ہونے کے لئے خود اعتمادی کا شاندار مظاہرہ کیا ہے اور مشکلات برداشت کی ہیں۔ امریکی صدر نے بات کانگریس کے نام اپنے آخری پیغام میں کہی ہے اس میں امریکی بجٹ کا جائزہ لیا گیا ہے

صدر جانسن نے اپنے پیغام میں سفارش کی ہے کہ آئندہ مالی سال کے دوران غیر ملک کو جو اقتصادی امداد فراہم کی جائے گی اس کا ۸۰ فیصد حصہ پاکستان اور ان اس دوسرے ملکوں کے لئے مخصوص رکھا جائے جو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بجٹ میں جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے لئے امریکی امداد میں تقریباً دوگنا اضافے کی سفارش کی گئی ہے۔

گورنر موسیٰ کی نشری تقریر

لاہور ۱۷ جنوری۔ مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر محمد موسیٰ نے اپنی ماہانہ نشری تقریر میں طلباء ان کے والدین اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ زمانہ جدید کے حقائق کا سامنا کریں اور زندگی کے ہر شعبہ میں تعمیر و ترقی کے لئے اپنی خدمات وقف کریں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کے ساتھ ہماری امیدیں اور توقعات وابستہ ہیں۔ اگر ہماری نسل اپنے راستے سے بھٹک جائے تو یہ انتہائی افسوسناک بات ہوگی

صوبائی گورنر نے مزید کہا ہے کہ یہ بات ہمارے لئے تشویشناک ہوگی کہ ہماری نئی نسل تعلیمی لحاظ سے زیادہ باخبر سائنسی طور پر مزید ترقی یافتہ اور فنی لحاظ سے نئی نسل تعلیمی لحاظ سے زیادہ باشعور ہونے کے بجائے جذباتی انتشار کا شکار ہو جائے۔ اور اس طرح ملک اور قوم کے لئے کسی بھی لحاظ سے مفید ثابت نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ جو لوگ زمانہ جدید کے تقاضوں کو سمجھنے کی جدوجہد میں پیچھے رہ جائیں گے وہ سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی کا ساتھ نہ دے سکیں گے۔

صوبائی گورنر نے کہا کہ ملک میں سیاسی سرگرمیوں کا جاری رہنا ضروری ہے مگر سیاسی بحث و مباحثہ کے لئے سیاسی پلیٹ فارم ہی استعمال کرنا بہتر ہوگا اور تعلیمی اداروں کو کسی صورت میں بھی سیاسی چپقلش اور حصول اقتدار کا اکھاڑہ نہ بنایا جائے۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ اپنے اپنے تعلیمی اداروں میں حاضر رہیں۔ اور اپنی تمام تر توجہ علم کے حصول پر مرکوز کر دیں کہ وہ مستقبل میں ملک کے مفید شہری بن سکیں۔

اسرائیل میں عام لام بندی کا حکم

تل ابیب ۱۷ جنوری۔ اسرائیلی حکومت نے عرب ممالک کے خلاف فیصلہ کن جنگ کرنے کے لئے ملک میں جزوی فوجی لام بندی کا حکم دے دیا ہے اس حکم کے ساتھ ہی نہر سویز کے مقبوضہ کنارے اور اردن کی سرحد پر اسرائیلی فوجوں کی بڑے پیمانے پر نقل و حرکت بھی شروع ہو گئی ہے۔ اسرائیلی حکام نے بڑی جنگ کے پیش نظر نہر سویز کے علاقوں کو شہری آبادی سے خالی کرا لیا ہے۔ اسرائیل کی فوجی تیاریوں کو دیکھتے ہوئے اردن کی حکومت نے بھی اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔

میاں ارشد حسین آئندہ ماہ روس کا دورہ کریں گے

اسلام آباد ۱۷ جنوری۔ پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین آئندہ ماہ روس پولینڈ اور بلغاریہ کا سرکاری دورہ کریں گے۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق وہ ۵ فروری کو روس جائیں گے۔ جہاں وہ ۱۲ فروری تک قیام کریں گے۔ وہاں سے وہ ۱۳ فروری کو پولینڈ جائیں گے جہاں وہ ۱۶ فروری تک رہیں گے۔ ۱۷ فروری کو وہ بلغاریہ جائیں گے۔ جہاں وہ ۲۰ فروری تک قیام کریں گے۔ تینوں ملکوں کے دورے کے دوران وہاں کے حکام سے ملاقات کے دوران پاکستان اور ان ملکوں کے درمیان تعلقات اور بین الاقوامی صورت حال پر بات چیت کریں گے۔

پاکستان مسلم لیگ کے صدر کا انتخاب

مالی پور ۱۷ جنوری۔ مرکزی پاکستان مسلم لیگ کے صدر کا انتخاب ۹ فروری کو ڈھاکہ میں ہوگا۔ مسلم لیگ کے اس اجلاس میں دونوں صوبوں سے دو دو سو کونسلر شرکت کریں گے۔ اس بات کا انکشاف معزول پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری سردار خضر حیات نے یہاں پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صدر ایوب پانچ فروری کو ڈھاکہ جائیں گے جہاں وہ مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کریں گے جو پارٹی کے سربراہ ہیں۔

وزیر خوراک و زراعت کا بیان

لاہور ۱۷ جنوری وزیر خوراک ملک خدا بخش نے کہا کہ حکومت چینی کی آزاد تجارت کی پالیسی کی حامی ہے تاکہ لوگ ملک کے اندر آزادانہ خرید و فروخت کریں اور انہیں غیر ملکوں سے چینی درآمد کرنے کی اجازت ہو۔ اس پالیسی کے نتیجہ میں چینی کی قیمتیں بتدریج کم ہوئی ہیں۔ اور قیمتیں مستحکم ہو گئی ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ صوبہ میں آئندہ چینی کی قلت پیدا نہ ہو۔ اس مقصد کے لئے ملک کے اندر چینی کی پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ سات لاکھ ٹن چینی درآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو اکتوبر تک کافی ہوگی۔ انہوں نے یہ انکشاف صوبائی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن ممبر مسٹر حمزہ کے استفسار پر کیا۔

پنجاب یونیورسٹی کو دوبارہ کھولنے کا سوال

لاہور ۱۷ جنوری۔ پنجاب یونیورسٹی اور اس سے ملحقہ کالجوں کو دوبارہ کھولنے کے بارے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ یونیورسٹی کے ایک افسر جہاں نے یہاں پاکستان پریس کو بتایا کہ اس بارہ میں ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

ضروری اطلاع

ہم بڑی مسرت کے ساتھ بھائیوں اور بہنوں کو مژدہ دیتے ہیں کہ ہمیں ۲۰ سال پرانی موذی مرض بواسیر تھی ہم نے خاندانی اور مذہبی پاکستان حکیم حاکم علی قائم علی ماہر بواسیر کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور سے علاج کرا کر شفا پائی اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بواسیر کی مرض ہو تو بغیر خوف کے صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے مسے نکلوا کر فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ: زنانہ بواسیر اور پوشیدہ امراض کے لئے تجربہ کار عورت کا انتظام ہے (سردار عطاء اللہ خان بالے کراچی نمبر ۱۸ ناظم آباد ۲-۱۱-۱/۶ فون ۶۴۳۶۶)

سیالکوٹ میں روزنامہ الفضل

خواجہ اللہ دتہ صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل بڈھی بازار سیالکوٹ سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پر پہنچانے کا بھی انتظام ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

کامل پاکیزگی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی

خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو اور اپنے حالات کو زیادہ سے زیادہ پاکیزہ لوگوں کی طرح بناؤ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗۤ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خُطُوٰتٌ کے معنے قسم کے ہوتے ہیں لیکن جب یہ لفظ جمع کی صورت میں استعمال ہو تو اس کے معنے مفسرین کے نزدیک مسلک اور مذہب اور اثر کے بھی ہوتے ہیں۔ (فتح البیان) پس لاتتبعوا خطوت الشیطٰن فرما کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اے مومنو! شیطانی طریق اور شیطانی مذہب اور شیطانی اثر کو اختیار نہ کرو۔ اور اس امر کو یاد رکھو کہ جو شخص شیطانی طریق اور مسلک کو قبول کرتا ہے وہ لازماً بدی اور ناپسندیدہ باتوں کے پیچھے پڑ جاتا ہے کیونکہ شیطان ہمیشہ بدی اور ناپسندیدہ باتوں کی ہی تحریک کیا کرتا ہے لیکن یہ بھی یاد رکھو کہ کامل پاکیزگی بغیر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے حاصل نہیں ہوتی۔ پس اس کا طریق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو اور اپنے حالات کو زیادہ سے زیادہ پاکیزہ لوگوں کی طرح بناؤ۔ تاکہ وہ یہ دیکھ کر کہ تم پاکیزہ بننے کی کوشش کر رہے ہو تم کو پاکیزہ بنا دے۔

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ شیطان ہمیشہ انسان کے پیچھے پڑا رہتا ہے حتیٰ کہ جب انسان خدا تعالیٰ پر ایمان لے آتا ہے۔ تب بھی وہ اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا اور اسے گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اور کئی لوگ اس کے دھوکے میں آکر ایمان لانے کے بعد بھی اس کی باتوں کو ماننے لگ جاتے ہیں اور مرتد اور فاسق ہو جاتے ہیں۔ اور یہ خطرہ اس قدر عظیم ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو کوئی شخص بھی اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ مگر اس فضل کو جذب کرنے کا طریق یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی صفت سَمِیْعٌ سے فائدہ اٹھائے اور اس کے دروازہ کو کھٹکھٹائے اگر وہ اس کے دروازہ کو کھٹکھٹائے گا اور اس سے دعائیں کرنا اپنا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ جو علیم ہے اور اپنے بندوں کے حالات اور ان کی کمزوریوں کو خوب جانتا ہے اس کے دل میں ایسی ایمانی قوت پیدا کر دے گا جس کے نتیجہ میں وہ شیطانی حملوں سے محفوظ ہو جائے گا اور اسے طہارت اور پاکیزگی میسر آجائے گی۔

... ... غرض طہارتِ کامل جس کے بعد کوئی ارتداد اور فسق نہیں ہوتا محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حاصل ہوتی ہے جسے انسان دعائیں اپنی طرف کھینچتی رہتی ہیں۔

پھر اس آیت میں بدی کو رد کرنے کے متعلق اللہ تعالیٰ ایک اور لطیف نکتہ بیان فرماتا ہے۔ پہلے تو یہ بتایا تھا کہ ایک دوسرے کے متعلق بے بنیاد باتوں کا اپنی مجالس میں تذکرہ کرتے رہنا قوم کے اخلاقی معیار کو تباہ کر دیتا ہے اب مومنوں کو ایک اور بات کی طرف توجہ دلاتا ہے اور فرماتا ہے اے مومنو! تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ اس لئے کہ جو شخص شیطان کے قدموں کے پیچھے چلے گا: وہ بدی اور بدکاری میں مبتلا ہو جائے گا کیونکہ شیطان فحشاء اور منکر کا حکم دیتا ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر برائی جو دنیا میں پھیلتی ہے اس کی ابتداء بھیانک نہیں ہوتی"۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی رپورٹوں کا انتظار ہے

ماہ فتح (دسمبر) ختم ہو چکا ہے اور مرکز منتظر ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ اس مہینہ کی رپورٹ جلد بھجوا دیں۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی مجلس کے لئے بھی رپورٹ بھجوانا ضروری ہے اس لئے اگر آپ کی مجلس نے اب تک رپورٹ نہیں بھجوائی تو اب جلد از جلد بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے نئے سال کا آغاز

اراکین انصار اللہ کو نیا سال مبارک ہو۔ آئیے ہم اپنا نیا سال نئے عزم کے ساتھ شروع کریں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انصار اللہ کو اپنی زندگی کا ثبوت دینے ... اور ایسے نقوش چھوڑنے کی تلقین فرمائی ہے جس سے انصار اللہ کی زندگی کا احساس پیدا ہو۔ اس نیک کام کو شروع کرنے کا پہلا زینہ سالِ رواں کے بجٹوں کی تشخیص ہے۔ ایسی مجالس جنہوں نے اس سال کے بجٹ ابھی تک نہیں بھجوائے ان کے عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اپنے باشرح مختصر بجٹ فوری طور پر مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مالی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کی طرف سے ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ مرکز میں پہنچنے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے۔ جن مجالس نے ابھی تک ماہ فتح (دسمبر) کی رپورٹ مرکز میں نہ بھجوائی ہو ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد رپورٹ ارسال فرما دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ناظمین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ بابت ماہ فتح جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا:۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال چند دنوں سے بیمار چلے آرہے ہیں گو پہلے سے افاقہ ہے مگر کمزوری بے حد ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے سید صاحب موصوف کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے (مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

عزیز جعفر احمد خان سلمہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب صحت یابی کے لئے درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں

عزیز جعفر احمد خان سلمہ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۷ جنوری کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے یعنی بخار تو اب کم ہے لیکن کمزوری بہت بڑھ گئی ہے حتیٰ کہ بات بھی نہیں کر سکتے۔ اپریشن کے نتیجہ کا صحیح علم پندرہ بیس روز کے بعد ہوگا۔

احباب جماعت درد والحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و شافی خدا اپنے فضل سے اپریشن کے خاطر خواہ نتائج پیدا فرمائے اور عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نواز کر کامل تندرستی و توانائی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ضروری احتیاط

پرائیویٹ سیکرٹری کا ٹیلیفون نمبر ۵۷ ہے۔ احباب اس امر کا خاص خیال رکھیں۔ اور پرائیویٹ سیکرٹری سے بات کرنے کے لئے غلط نمبر پر فون نہ کیا کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴